Pharmaceutical Review
ISSN 2220-5187, Constituted by Pharmacist Federation

اداریہ

تاریخ: 25 ستمبر، 2016

ماہرین ادویات کا چھٹا عالمی دن World Pharmacist Day-2016 اور پیشہ فارمیسی کی موجودہ ملکی صورتحال۔

آج 25 ستمبر 2016 ماہرین ادویات کا عالمی دن World Pharmacist Day ہے۔ پاکستان سمیت پوری دنیا میں مختلف پروگرامات منعقد کرکے اس پیشہ کے کردار کو اجاگر کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ یہ دن بین الاقوامی ادویاتی ادارہ International Pharmaceutical Federation (FIP) کی درخواست پر منایا جاتا ہے۔ جس نے کئی سال پہلے ترکی میں ہونے والے اجلاس میں یہ دن منانے کا فیصلہ کیا تھا۔ اور 2010 میں پہلا عالمی دن منایا گیا۔ FIP کے موجودہ صدر ڈاکٹر کارمن پینا Dr. Carmem Pen نے اس سال کا عنوان Theme "فارماسسٹ آپکا خیال رکھتا ہے" "Pharmacist Caring for You رکھا۔ FIP کے چیف ایگزیکٹیو افیسر CEO اور سیکرٹری جنرل مسٹر لک بسانکون Mr. Luc Besancon نے یہ دن انتہائی جوش وخروش سے یہ دن منانے کی خواہش کا اظہار کیا۔

چنانچہ ہم مختلف پیشہ ہائے زندگی میں اپنے مناصب ومناسک کی اصولی جزیات بتائیں گے۔ لوگوں کو ادویات کے استعمال کی معلومات فراہم کرینگے۔ ادویات وصحت میں اپنے کردار کو اجاگر کرینگے۔ ارباب اختیار کو مریضوں کیلئے بہتر ادویاتی وطبی سہولیات کی فراہمی کی تجاویز پیش کرینگے۔ مریضوں کو انکے امراض کی سائنسی وجوہات اور ممکنہ علاج کی معلومات فراہم کرینگے۔ اہل علم ودانش کو پیشہ فارمیسی کے تمام افعال کی عملی اشکال سے آگہی فراہم کی جائے گی۔ ہاں، یہ دن فارماسسٹ کی اپنی یکجہتی کا بھی دن ہے۔ اتحاد واتفاق اور جہد مسلسل کے عزم نو کا دن ہے۔ مستقبل کی منصوبہ بندی کرنے اور ماضی کی محرومیوں کا جائزہ لینے کا دن ہے۔

چنانچہ ہم اپنے ادارے "رسالہ الادویہ "Pharmaceutical Review کے توسط سے اپنی برادری کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں۔ ملک کی تمام خالی اسامیوں کے مشتہر ہونے اور نئے آنے والے فارماسسٹوں کی (نجی اداروں میں) بنیادی ابتدائی تنخواہ Starting Salary سرکاری افسر 17th Scale Gazitted Officer کے برابر ہونے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ہم ادویاتی تعلیمی اداروں سے بھی تقاضہ کرینگے کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن HEC اور فارمیسی کونسل آف پاکستان PCP کا مجوزہ کا تدریسی، تحقیقی اور انتظامی ڈھانچہ اپنائیں۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، یونیورسٹی آف سرگودہا، پشاور یونیورسٹی اور دیگر اداروں کے فارماسسٹ سربراہان نے اپنے ذاتی وشخصی مفادات کے لئے اداروں میں نئے سے نیا، اچھوتا اور نرالہ ڈرامہ رچایا ہوا ہے۔ ہم چاہیں گے کہ یہ لوگ اپنے تحریری وتقریری معاہدوں کو عمل شکل دیں۔ ہم یہ بھی خواہش کرینگے کہ پوری دنیا کی طرح پاکستان میں بھی فارماسسٹ کو دفتری اور انتظامی کی بجائے اسکی حقیقی ادویاتی وطبی ذمہ داریاں تفویض کی جائیں۔ ملک کی ہر فارمیسی اور میڈیکل سٹور پر فارماسسٹ کی جسمانی موجودگی کو قانونی شکل دی جائے۔ تاکہ ملک میں 80% غلط ڈاکٹری نسخہ جات کی تصحیح اور 40% لکھی جانے والی غلط ادویات کو روکا جاسکے۔ ہزاروں بے موت مرنے والے مریضوں اور ناکردہ جرم کی سزا پانے والے معصوم لوگوں کو تحفظ فراہم کیا جاسکے۔

ماہرین ادویات کے عالمی دن کے موقع پر ہم اہل علم ودانش کو یہ بھی بتانا چاہیں گے کہ اگر آج پاکستان کی فارماسسٹ برادری کے پیشہ ورانہ مفادات مجروح ہورہے ہیں تو

اسکے ذمہ دار وہ خود ہیں۔ اپنے معاشرتی مقام اور سماجی حثیت کا انہوں نے خود تعین کیا ہے۔ اپنے موجودہ مرتبہ و مقام کا بھی انہوں نے خود انتخاب کیا ہے، کیونکہ بقول مصور پاکستان، علامہ محمد اقبال،

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی   نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

ہماری واحد قانونی پیشہ ورانہ تنظیم پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن PPA کے انتخابی دورانیہ Legitimated Electoral Tenure کو گزرے تقریباً چھ ماہ گزر گئے، مگر کہیں سے نئے انتخابات منعقد کرنے کا مطالبہ نہیں کیا جا رہا۔ جو اس برادری کے بے حثیت، غیر جمہوری، غلام اور مردہ ہونے کی روشن دلیل ہے۔ پھر اس برادری کی گذشتہ کئی سالوں سے پیشہ ورانہ سرگرمیاں انکے ایسے نمائندگان نے برپا Design کیں، جو اس کا قانونی استحقاق ہی نہیں رکھتے تھے۔ اسی تنظیم کے سرکردہ نمائندگان سرکاری ملازم ہیں۔ جو موجودہ حکومت کے بہترین گلو بٹ تو ہو سکتے ہیں۔ لیکن فارمیسی برادری کے سرفروش نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح ہم فارماسسٹ برادری کی نچلے درجے کی نہیں، بلکہ اعلٰی طبقہ اشرافیہ کی بد دیانتی و کرپشن کی چند مثالیں دینگے۔ تا کہ ہم اس جمود، تجزداور زوال کی حقیقت کو سمجھا جا سکے۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور پاکستان کا قدیم ادارہ ہے۔ جو فارمیسی کی تاریخ میں اپنا نمایاں مقام رکھتا ہے۔ مگر بد قسمتی سے موجودہ حالات میں اس کا بدترین رقیبانہ کردار ہے۔ جس کے بارے یہ فیصلہ کرنا بھی ممکن نہیں کہ یہ فارمیسی کا کالج ہے یا کلیہ Faculty؟ کیونکہ یہاں ماشاءاللہ ڈین اور پرنسپل کے دونوں عہدے اور مراعات ہیں۔ پھر PPA کے موجودہ نام نہاد صوبائی صدر بھی اسی ادارہ کے اعلٰی عہدہ پر فائز ہیں۔ جو فارماسسٹ برادری کی نمائندہ تنظیم پر غیر قانونی قابض ہیں۔ تو بھلا ایسا شخص پیشہ فارمیسی پر ظلم نہیں ڈھائے گا تو کیا خدمت کرے گا۔ ہم یہاں ایک اور سربراہ ادارہ کا ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ کیونکہ ہم نے اعلٰی درجے کی کرپشن بیان کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تا کہ پیشہ فارمیسی کے سرکردہ افراد کے کردار کی شناخت ہو سکے۔ جو صحیح معنوں میں ہماری تنزلی کا بنیادی سبب ہے۔ جناب ڈین صاحب اپنے اختیارات اور سرکاری منصب کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے ایم فل کی پوری کلاس کے تحقیقی نگران بن گئے۔ ان کو مطمع نظر اس کار خیر کے بعوض ملنے والی خطیر رقم تھی۔ ورنہ وہ نہ خدمت کے جذبہ سے سرشار تھے، نہ ہی کوئی تحقیق و جستجو کا شوق رکھتے تھے۔ اگر حکومتی سطح پر ملنے والی یہ رقم ختم کر دی جائے تو اسی ادارے کے اکثر اساتذہ کا خیال ہے کہ یقیناً ڈین صاحب کوئی ایک طالبعلم کی بھی نگرانی کرنا پسند نہیں فرمائنگے۔ وہ گناہ بے لذت کے ہرگز قائل نہیں ہیں۔ ہم یقیناً اس شعبہ کے دیگر اساتذہ سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ مگر اسکے ساتھ ساتھ ہم اس یونیورسٹی کے وائس چانسلر، رجسٹرار اور اعلٰی مجلس تحقیق Advance Study Board سے بھی دلی افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ جنکی پتہ نہیں کونسی انتظامی و سیاسی مجبوری تھی، جسکی وجہ سے انہیں آنکھیں بند کرنی پڑیں۔ پھر جناب ڈین صاحب نے HEC اور پاکستان فارمیسی کونسل کو چکمہ دینے کا نیا سائنسی طریقہ ایجاد کیا۔ اپنے ماتحت ساتھی استاد سے تحقیقی مقالا جات پر ذبردستی دستخط کرا کر اسکی رقم داخل دفتر کرنے کو حربہ آزمایا گیا۔

آج ماہرین ادویات کے عالمی دن کے موقع پر ہم حکومتی اداروں سے بھی اصولی صحیح اور قانونی فیصلے کرنے کی توقع کرتے ہیں۔ ہم سرکاری افسران اور حکومتی اہلکاروں کو کئی اعتبار سے نااہل اور بے بس محسوس کرتے ہیں۔ جس کی حالیہ مثال فارمیسی کونسل آف پاکستان PCP میں پاکستان فارماسسٹ اسوسی ایشن PPA کی غیر قانونی نامزدگی ہے۔ جس تنظیم کی اپنی کابینہ اپریل 2016 سے ختم ہو چکی۔ جس کا انتخابی دورانیہ گزر چکا۔ تو بھلا ایسے ادارے کی نامزدگی کیسے قانونی ہو سکتی ہے۔ جناب ڈپٹی سیکرٹری صاحب اتنے بے خبر، سیاسی بصیرت سے عاری اور قانون و قاعدہ سے نابلد ہیں کہ کسی پیشہ ورانہ تنظیم کے قانونی، با قاعدہ اور جمہوری ہونے تک کا ادراک نہیں کر سکے۔ اسکی بنیادی قانونی حثیت کا تعین نہیں کر سکے۔ اور 23 ستمبر 2016 کو نوٹیفیکیشن نمبر PCP-2016/7-1 جاری کر دیا۔ لہذا ہم وزارت قومی صحت اور قانون Ministiry of Health, Regulation & Coordination سے اس غیر قانونی فیصلہ کو بدلنے Revise کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ہم بہاولپور کے اعلٰی تعلیم یافتہ پروفیسر ڈاکٹر سے بھی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ جو مطلوبہ ایمانی طاقت، اصول پسندی اور اخلاقی غیرت سے عاری ہیں۔ جنہوں نے غیر جمہوری، غیر قانونی اور غیر منطقی نامزدگی کو قبول کیا۔ اپنی ذاتی تشہیر اور اختیارات کے حصول کا ناجائز طریقہ اختیار کیا۔ بدعنوانی کو اپنے پیشہ ورانہ مفادات کے حصول کا وسیلہ بنایا۔

چنانچہ یہ تو حالیہ بڑی بڑی مثالیں ہیں، جو کسی بیرونی نہیں بلکہ برادری کے خود اپنے دشمن ہونے کی غمازی کرتیں ہیں۔ لہذا ہمیں اپنے پیشے کی ترقی و خوشحالی کے لئے سب سے پہلے اپنے آپ کو درست کرنا ہوگا۔ ہم اپنے ادارے کے توسط سے پوری فارمیسی برادری سے اپنی اجتماعیت کی اصلاح کی التجاء کرینگے۔ تمام تر لاقانونیت اور کرپشن کے خلاف کھڑے ہونے کی درخواست کرینگے۔ ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنے اور قانون و انصاف کی بالا دستی کو یقینی بنانے کا تقاضہ کرینگے۔ آتش نمرود اور یذیدیت کے خلاف سنت ابراہیمیؑ اور فلسفہ حسینیت پیش کرینگے۔ ورنہ اس طرح کے اگر ہزاروں عالمی دن بھی منا لئے جائیں، نہ ماہرین ادویات کے حالات بدلیں گے نہ ہی

مقدر۔ کیونکہ ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیر ما باالفسهم۔

ڈاکٹر طٰہٰ نذیر Ph.D

مدیر اعلیٰ: رسالہ الادویہ, PHARMACEUTICAL REVIEW

ISSN: 2220-5187; W.: http://pharmarev.com/